32724-ایک لاکھ ریال صدقہ کرنے کی نذرمانی توکیا اسے اپنی نذر پوری کرنا ہوگی ؟

سوال

ایک شخص نے کہا : مجھ پر اللہ کا وعدہ کہ اگرمیں نے ایسا کیا توایک لاکھ ریال صدقہ کرونگا، اور پھر اس نے وہ عمل کرلیا، اب وہ اپنے کیے پر نادم ہے اوراتنی زیادہ رقم صدقہ نہیں کرنا چاہتا، توکیا اس کے لیے قسم کا کفارہ دینا جائز ہے، یا اس کے لیے یہ رقم صدقہ کرنی واجب ہے، یہ علم میں رہے کہ وہ چارلاکھ ریال کا مالک ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ کے لیے اپنی نذرپوری کرنی لازم ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کرنے کی نذرمانی وہ اس کی اطاعت وفرمانبرداری کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر(6318).

اوریہاں کئی ایک امور کو جاننا ضروری ہے :

اول :

نذرکی تعریف : مکلف شخص کا اپنے آپ کو ایسی چیز کا لازم کرلینا جوشریعت اسلامیہ نے اس پر لازم نہیں کی.

دوم :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذرماننے سے منع فرمایا ہے.

ابن عمررضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذرماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا :

"یہ کسی چیز کوواپس نہیں لاتی، بلکہ یہ توبخیل سے نکالنے کا ایک بہانہ ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر(6234) صحیح مسلم حدیث نمبر(1639)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا : "بلکہ بخیل سے نکالنے کا ایک بہانہ ہے"

اس کا معنی یہ ہے کہ : وہ نیکی یا نیک فعل کو خالصتا نفلی نہیں کررہا بلکہ یہ تومریض کی شفایابی یا کسی اورکام کے مقابلے اورعوض میں کررہا ہے، جس پر اس نے نذر معلق کررکھی تھی. اھ

اور بعض علماء کرام نے تواسے حرام بھی کہا ہے جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی بھی شامل ہیں اور جمہور اس کی کراہت کے قائل ہیں ، لیکن وہ اس میں اختلاف نہیں کرتے کہ جب کوئی شخص نذر مانے تواسے پورا کرنا اس کے لیے واجب ہے .

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے نذر مانی کہ وہ اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبر داری کرے گا اور جس نے اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی کی نذر مانی تو وہ معصیت کا مرتکب نہ ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6318).

اور شریعت اسلامیہ نے نذر مان کر اسے پورا نہ کرنے والوں کی مذمت کی ہے ، اور بیان کیا ہے کہ ایسے لوگ بہتر دور کے بعد پیدا ہونگے .

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میری امت کا سب سے بہترین دور میرا دور ہے ، اور پھر اس کے بعد آنے والوں کا ، اور پھر اس کے بعد آنے والوں کا عمران رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : مجھے نہیں معلوم کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دور کے بعد دو یا تین کا ذکر کیا پھر تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو گواہی دیں گے اور انہیں گواہی کے لیے بلایا بھی نہیں جائے گا ، اور وہ امانتوں میں خیانت کے مرتکب ٹھرینگے ، اور امانت کا خیال نہیں کرینگے ، اور نذریں تومانیں گے لیکن نذر پوری نہیں کرینگے ، اور ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2508) صحیح مسلم حدیث نمبر (2535)

اس بنا پر واجب ہے کہ نذر ماننے والے کو اپنی نذر پوری کرتے ہوئے اتنی رقم صدقہ کرنا ہوگی جتنی نذر مانی ہے ، اور اس کے لیے نذر پورا نہ کرنا حلال نہیں ، اور نذر مانی ہوئی رقم صدقہ کرنے کی استطاعت ہوتے ہوئے قسم کا کفارہ ادا کرنا کافی نہیں .

ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک شخص نے بوانہ نامی جگہ میں اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی : میں نے بوانہ میں اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی ہے .

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا وہاں جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا جس کی عبادت کی جاتی تھی ؟

تو صحابہ نے جواب دیا : نہیں

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا وہاں ان کا کوئی میلہ ٹھیلہ لگتا تھا ؟

تو صحابہ کرام نے جواب دیا : نہیں

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جاؤ اپنی نذر پوری کرو ؛ کیونکہ اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی کی نذر پوری کرنا جائز نہیں ، اور نہ ہی اس میں جس کا ابن آدم مالک ہی نہیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (3313) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے "التلخیص الجبیر" (180/4) میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

صنعانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جس نے صدقہ یا کسی معین جگہ پر نیکی کرنے کی نذرمانی اوراس جگہ میں کوئی جاہلی کام نہ ہو تو اس نذر کو ماننا ضروری ہے .

دیکھیں : سبل السلام (114/4).

لیکن اگراس شخص کا اس نذر سے مقصدا پنے آپ کو اس فعل سے روکنا اور منع کرنا ہو تو اس وقت اس کا حکم قسم کا ہوگیا اوراس پر قسم کا کفارہ ہے ، اوراسے یہ نذر پوری کرنی لازم نہیں .

اس کی مزید تفصیل سوال نمبر (45889) کے جواب میں دیکھیں .

واللہ اعلم .